

164

آیات نمبر 67 تا 75 میں مسلمانوں کو تلقین کہ بہتر تھا کہ لڑائی میں مشرکین کو قید کرنے کی بجائے انہیں قتل کر دیا جاتا تا کہ یہ لوگ جنگ کے لئے دوبارہ نہ آ سکیں۔ قیدیوں کو تلقین کہ اگر تم نے اپنا رویہ بدل لیا تو اس فدیہ کے بدلے جو تم سے لیا گیا ہے، اللہ تمہیں اس بہتر مال عطا فرما دے گا۔ مسلمانوں کو تلقین کہ جن لوگوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا وہی ایک دوسرے کے ولی ہیں۔ انکے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہو گا

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں کہ زمین میں دشمن پر مکمل فتح حاصل ہونے سے پہلے، کافروں کو قتل کرنے کے بجائے جنگی قیدی بنا کر رکھے تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ؕ اے مسلمانو! تم لوگ دنیا کا فوری فائدہ چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کے ثواب کا خواہاں ہے وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ تعالیٰ کمال قوت اور کمال حکمت کا مالک ہے ﴿۶۷﴾ لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے بدر کے قیدیوں سے حاصل کیا تھا بڑا عذاب نازل ہو جاتا ﴿۶۸﴾ فَكُلُوۡا مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ پس اب جو کچھ تم نے بطور فدیہ حاصل کیا ہے اسے حلال اور پاکیزہ سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے یہ پچھلی تین آیات معرکہ بدر کے حوالہ سے ہیں جب کفار قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن اللہ کے نزدیک یہ مناسب عمل نہیں تھا کیونکہ یہ معرکہ صرف ایک لڑائی تھی جبکہ مکمل فتح تک ایسی کئی لڑائیاں ہونا باقی تھیں، آج جن لوگوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا وہ اگلی لڑائی میں پھر مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہوں گے۔ اس لئے کسی لڑائی میں قتل کرنے کی بجائے انہیں قید کرنا اور پھر فدیہ کے عوض رہا کرنا اسی وقت مناسب ہے جب جنگ مکمل ہو جائے اور آخری فتح حاصل ہو جائے ﴿۶۹﴾ رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِىۡۤ

اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے نبی (ﷺ)! جو بدر کے قیدی آپ کے قبضہ میں ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے قلوب میں کچھ بھلائی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے فدیہ میں لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطا کر دے گا اور تمہیں بخش دیا جائے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اللہ بہت معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ لوگ آپ سے عہد شکنی کا ارادہ کریں گے، تو جان لیں کہ یہ پہلے اللہ سے بھی خیانت کر چکے ہیں سو اللہ نے انہیں آپ کے ہاتھوں گرفتار کرا دیا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا اور وہ لوگ جنہوں نے ان مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہ سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و دوست ہیں وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ اور وہ لوگ جو ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی تمہیں ان کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے یہاں نہ آجائیں وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ اور اگر وہ دین کے بارے میں کبھی تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا

لازم ہے، مگر کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ سوائے مسلمانو! اگر تم نے اہل ایمان کی مدد نہ کی تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا، اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہی سب لوگ حقیقی مومن ہیں لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ان کے لئے بڑی مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿٧٤﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد بھی کیا تو یہ لوگ بھی تم ہی میں سے ہیں وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اور اللہ کے حکم کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ یقیناً اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے ہجرت مدینہ کے بعد انصار مدینہ اور مہاجرین مکہ کے درمیان مواخات قائم کر دی گئی تھی۔ یہ دینی رشتہ اتنا مضبوط تھا کہ یہ لوگ ایک دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے۔ اس آیت کے ذریعہ اس وراثت کو منسوخ کر دیا گیا، اب سورہ نساء کی آیت نمبر ۳۳ کی رو سے وراثت کے اصل حقدار قریبی رشتہ دار ہی قرار پائے ﴿٧٥﴾ ع رکوع [۱۰]

